

## 68854- کیا ٹھنڈک حاصل کرنے کے لیے غسل کرنے والے پر بھی وضوء کرنا لازم ہے؟

سوال

اگر مسلمان عام غسل کرے اور وضوء نہ کرے تو کیا وہ اسی طرح نماز ادا کر سکتا ہے؟

پسندیدہ جواب

مسلمان شخص کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کے پیر وی کرتے ہوئے غسل سے قبل وضوء کرنا مستحب ہے۔

اگر غسل حدث اکبر مثلاً جابت یا حیض اور نفاس سے کیا جائے اور غسل کرنے والا شخص کلی اور ناک میں پانی چڑھانے کے بعد پورے جسم پر پانی بہاتا ہے تو یہ وضوء کے لیے کافی ہوگا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرنے کے بعد وضوء نہیں کیا کرتے تھے۔

اس کی تفصیل آپ کو سوال نمبر (5032) کے جواب میں ملے گی آپ اس کا مطالعہ کریں۔

لیکن اگر ٹھنڈک کے حصول اور گرمی اور میل کچیل دور کرنے کے لیے غسل کیا جائے تو یہ غسل وضوء کے لیے کافی نہیں ہوگا۔

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا غسل جابت وضوء سے کفایت کر جائیگا؟

شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا جواب تھا:

"اگر انسان جبی ہو اور غسل کرے تو یہ غسل وضوء کے لیے کفایت کر جائے گا، کیونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

**[اور اگر تم جبی ہو تو طهارت اختیار کرو۔]**

اور غسل کے بعد اسے دوبارہ وضوء کرنا ضروری نہیں، لیکن اگر نواقف وضوء میں سے کوئی چیز حاصل ہو اور غسل کے بعد وضوء ٹوٹ گیا تو اسے دوبارہ وضوء کرنا ہوگا، لیکن اگر وضوء نہیں ٹوٹا تو جابت کا غسل بھی وضوء سے کفایت کرے گا، چاہے اس نے غسل سے قبل وضوء کیا ہو یا نہ کیا ہو، لیکن کلی اور ناک میں پانی چڑھانے کا تیال رکھنا ہوگا، کیونکہ وضوء اور غسل میں کلی کرنا ضروری ہے "انتہی"۔

ویکھیں: مجموع فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (11) سوال نمبر (180)۔

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال بھی دریافت کیا گیا:

کیا غیر مشروع غسل وضوء کے لیے کفایت کر جائیگا؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

"غیر مشروع غسل وضوء کے لیے کفایت نہیں کرتا، کیونکہ یہ عبادت نہیں" انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاویٰ ایشٰی بن عثیین (11) سوال نمبر (181).

شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ سے یہ بھی دریافت کیا گیا:

کیا نہما وضوء سے کفایت کر جائیگا؟

شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا جواب تھا:

"اگر توجہ بت کی بناء پر نہایا جائے تو یہ وضوء سے کفایت کرے گا، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

[اور اگر تم جنی ہو تو طهارت اختیار کرو۔]

چنانچہ اگر انسان جنی ہو اور کسی تالاب یا نہر وغیرہ میں غوطہ لگائے اور اس سے جنابت ختم کرنے کی نیت کرتے ہوئے کلی کرے اور ناک میں پانی چڑھائے تو اس سے حدث اصغر اور اکبر دونوں ہی دور ہو جائیں گے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے جنابت کے وقت ہم پر طهارت اختیار کرنی واجب کی ہے، یعنی ہم غسل کرتے ہوئے پورے جسم پر پانی ڈالیں۔

اگرچہ جنابت کا غسل کرنے والے کے لیے پہلے وضوء کرنا افضل اور بہتر ہے، کیونکہ جنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی شرمگاہ و حونے کے بعد دونوں ہاتھ دھوتے اور پھر نماز کی طرح وضوء فرماتے، پھر اس کے بعد سر پر پانی بھاتے، اور جب جب یہ گمان ہو جاتا کہ ان کی جلد تر ہو گئی ہے تو اس پر تین بار پانی بھاتے اور پھر باقی سارا جسم دھوتے تھے۔

لیکن اگر صفائی یا ٹھنڈک کے حصول کے لیے نہایا جائے تو یہ وضوء سے کفایت نہیں کرے گا؛ کیونکہ یہ عبادت میں شامل نہیں، بلکہ یہ عادی اور عام معاملات میں شامل ہوتا ہے، اگرچہ شریعت اسلامیہ نے صفائی اور نظافت کا حکم دیا ہے، لیکن یہ اس طرح نہیں، بلکہ مطلقاً صفائی ہے جو کسی بھی چیز میں صفائی حاصل ہو۔

بہر حال اگر تو ٹھنڈک یا صفائی کے حصول کے لیے نہایا جائے تو یہ وضوء کے لیے کافی نہیں" انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاویٰ ایشٰی بن عثیین (11) سوال نمبر (182).

واللہ اعلم۔